انھوں نے حضرت شیخ کے نام کی مناسبت سے ایک رسالہ مدرسۂ ہدایت بخش کی تعریف و توصیف میں لکھا تھا جس میں مولانا شیخ نورالدین کی مدح و منقبت کے ساتھ مدرسہ کی عمارت اس کی مسجد اور اس کے حوض وغیرہ کا تذکرہ ایک خاص شاعرانہ انداز میں کیا گیا تھا رسالہ اگرچہ مختصر ہے تاہم دلی کی فارسی انشاء پردازی اور اس کے علم و فضل کا ایک بہترین شاہ کار ہے۔ لائق مرتب نے اسی رسالہ کو اڈٹ کر کے اپنے ایک فاضلانہ مقدمہ کے ساتھ شائع کیا ہے۔ دلی کی ایک علمی یادگار ہونے کی بنا پر امید ہے ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے

نشانی مفتی اعظم | مرتبہ مولانا ابوالخیر محمد ادریس نسیم دہلوی۔ تقطیع جیبی۔ کتابت و طباعت بہترین ضخامت ۳۲ صفحات۔ قیمت درج نہیں شاید ۴ ؎ ہے پتہ: بزم حبیب احمد امروہوی۔ دارالکتابت گلی راجان فراشخانہ دہلی۔ مولانا ابوالخیر محمد ادریس فن تاریخ گوئی کے مسلم الثبوت استاد اور ماہر ہیں۔ موصوف نے حضرت مفتی محمد کفایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے حادثۂ وفات سے متاثر ہو کر کم و بیش ایک سو مادے تاریخ وفات کے نکالے تھے جو عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں ہونے کے علاوہ عجیب و غریب قسم کی مختلف صنعتوں میں بصورت قطعات یا عبارتہائے منظوم و منثور پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ کتابچہ انھیں کا دل پسند مجموعہ ہے، جو حضرات اس فن کا ذوق رکھتے ہوں انھیں کم از کم ایک مرتبہ فن کے اس حیرت انگیز نمونوں کو دیکھ کر لائق مؤلف کی لیاقت و محنت اور کمال و ہنرمندی کی داد ضرور دینی چاہئیے۔

شرق اوسط میں کیا دیکھا؟ | از سید ابوالحسن علی صاحب ندوی۔ تقطیع خورد ضخامت ۹۴ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد ۱۲ ؎ پتہ:۔ مکتبۂ تعلیمات اسلام نمبر ۳۸ امین آباد پارک لکھنؤ۔

یہ ان چند عربی تقریروں کا اردو ترجمہ ہے جو سید ابوالحسن علی صاحب ندوی نے شرق اوسط کے سفر سے واپس آ کر دہلی ریڈیو اسٹیشن سے عربی پروگرام کے سلسلہ میں نشر کی تھیں یہ سفرنامہ نہیں بلکہ صرف ان طبعی تاثرات کا ایک بیان ہے جو مصر شام و فلسطین وغیرہ میں گھومنے